یومِ مئی اور پاکستانی مزدور کی تلخ حقیقت

احمد زیب

——-

یکم مئی کا سورج ہر سال ہمیں شکاگو کے ان عظیم محنت کشوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنے خون سے تاریخ رقم کی۔ ان کی لازوال قربانیاں ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ مزدور کے حقوق کسی نے تھالی میں سجا کر پیش نہیں کیے

بلکہ یہ طویل اور صبر آزما جدوجہد کا ثمر ہیں۔ لیکن آج جب ہم پاکستان سمیت دنیا بھر کے مزدوروں کی حالتِ زار پر نظر ڈالتے ہیں، تو یہ حقیقت کسی المیے سے کم نہیں کہ محنت کشوں کے حالات سدھرنے کے بجائے بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔

پاکستان میں آج کا مزدور مہنگائی کے سونامی، بے روزگاری کے خوف اور کم اجرت کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔ اسے نہ صرف جبری مشقت کا سامنا ہے بلکہ سوشل سیکیورٹی کا فقدان اس کی زندگی کو مزید غیر محفوظ بنا رہا ہے۔

فیکٹریوں اور صنعتی اداروں میں لیبر قوانین محض کاغذ کی زینت بن کر رہ گئے ہیں جہاں محنت کشوں

کہ بنیادی حقوق کی پامالی ایک معمول بن چکی ہے۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ ورکر ویلفیئر بورڈ اور سوشل سیکیورٹی جیسے ادارے، جو مزدور کی ڈھال بننے کے لیے قائم کیے گئے تھے، اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں۔

پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن یہ سمجھتی ہے کہ ریاست مزدور کے حقوق کے تحفظ میں اپنی اولین ذمہ داری سے چشم پوشی کر رہی ہے۔

ہم حکومتِ وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کم از کم اجرت میں فوری اور حقیقت پسندانہ اضافہ کیا جائے تاکہ ایک مزدور باعزت زندگی گزار سکے۔ تمام محنت کشوں کو چاہے وہ کسی بھی شعبے سے ہوں

سوشل سیکیورٹی اور صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنا اب وقت کی ضرورت بن چکا ہے، کیونکہ ملازمت کا عدم تحفظ مزدور کو ذہنی کرب میں مبتلا رکھتا ہے۔

ہمیں یہ تلخ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ مزدور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ جب تک اس ہڈی کو مضبوط نہیں کیا جائے گا، ملک میں صنعتی ترقی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا

اگر ریاست اور آجر برادری نے مزدوروں کے لیے

محفوظ اور باعزت کام کا ماحول فراہم نہ کیا، تو معاشی استحکام محض ایک سراب رہے گا۔

آج یومِ مئی کے موقع پر ہم شکاگو کے شہداء کو سرخ سلام پیش کرتے ہیں اور اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ جب تک استحصال کا یہ نظام ختم نہیں ہوتا ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ مزدور کی جیت ہی دراصل انسانیت کی جیت ہے۔

تعارف: احمد زیب پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کے مرکزی صدر ہیں اور طویل عرصے سے مزدوروں کے حقوق اور صنعتی اصلاحات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں فیڈریشن ملک بھر کے محنت کشوں کی آواز بن کر ابھری ہے۔